

پیداواری منصوبہ

چنا

2018-19

پیداواری منصوبہ چنا 2018-19

اہمیت

چنار بیج کی ایک اہم پھلی دار فصل ہے۔ پنجاب میں تقریباً بائیس لاکھ ایکڑ رقبے پر چنے کی کاشت کی جاتی ہے جو ہمارے ملک میں چنے کے کل رقبے کا تقریباً 80 فیصد ہے۔ پنجاب میں چنے کا تقریباً 92 فیصد رقبہ بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے جس میں زیادہ تر تھل بشمول بھکر، خوشاب، لیہ، میانوالی، جھنگ اور مظفر گڑھ کے اضلاع شامل ہیں۔ ان اضلاع کے بارانی علاقوں کے کاشتکاروں کی معیشت کا انحصار زیادہ تر اسی فصل پر ہے۔ چنا غذائیت کے اعتبار سے بھی ایک اہم جنس اور گوشت کا نعم البدل ہے۔ پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے یہ ہوا سے نائٹروجن حاصل کر کے اسے زمین میں شامل کرتی ہے جس سے زمین کی زرخیزی بحال رہتی ہے۔ چنے زیادہ تر کم بارش والے بارانی علاقوں میں کاشت ہوتے ہیں۔ جہاں زیادہ تر دیسی اقسام کاشت کی جاتی ہیں۔ کابلی چنے کی پانی کی ضرورت دیسی چنے کی نسبت زیادہ ہے۔ کابلی اقسام کی کھپت روز بروز بڑھ رہی ہے جسے پورا کرنے کیلئے مختلف ممالک مثلاً ایران، آسٹریلیا اور ترکی وغیرہ سے اس کی درآمد کی جاتی ہے جس کو مد نظر رکھتے ہوئے کابلی چنے کی پیداوار بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لئے کابلی چنے کی مزید بہتر اقسام کی دریافت اور اس کے رقبہ میں اضافہ ضروری ہے۔ مزید بہتر اقسام کی دریافت اور کابلی چنے کی تکمیر کاشت کماد میں اور دھان کے بعد کاشت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں دیسی اور کابلی چنے کی دریافت کردہ اقسام اور پیداواری ٹیکنالوجی اپنا کر چنے کی اوسط پیداوار کافی حد تک بڑھائی جاسکتی ہے۔ چنے کی اقسام کی بہتری اور پیداواری ٹیکنالوجی پر مزید کام جاری ہے۔

چنے کا رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار

ذیل میں دیئے گئے گوشوارہ میں گزشتہ پانچ سال میں چنے کا زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار دی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر 1: چنے کا رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار					
سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن		کلوگرام فی ایکڑ	من فی ایکڑ
2013-14	857.85	2119.84	330.7	385	4.18
2014-15	864.35	2135.90	322.40	373	4.04
2015-16	854.93	2112.16	227.20	266	2.88
2016-17	880.27	2175.24	262.50	298	3.23
2017-18 دوسرا تخمینہ	887.00	2193.82	274.06	309	3.35

2017-18 میں پیداوار میں اضافہ کی وجوہات

- 1- فصل کی بڑھوتری کے وقت (جنوری۔ فروری) بارشیں ہوئیں جس کے اثرات فصل پر بہتر دانہ بننے کی صورت میں ظاہر ہوئے۔
- 2- فروغ دالیں منصوبہ کے تحت پنجاب حکومت کے موثر اقدامات۔

دیسی چنے کی ترقی دادہ اقسام

1. بٹل 2016

بٹل 2016 زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی یہ قسم ادارہ تحقیقات برائے دالیں، فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ چنے کی بیماریوں جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اس قسم کے دانے موٹے اور پیداواری صلاحیت 3993 کلوگرام فی ہیکٹر (تقریباً 40 من فی ایکڑ) ہے۔ جبکہ اسکی اوسط پیداوار 23 من فی ایکڑ ہے۔ چنے کی کاشت کے تمام علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

2. نیاب سی ایچ 2016

دیسی چنے کی یہ قسم نیاب (NIAB) فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔ یہ قسم زائد پیداواری صلاحیت کے علاوہ چنے کی خطرناک بیماریوں، جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے موٹے اور خوبصورت شکل کے ہیں۔ یہ قسم پنجاب کے بارانی اور نہری دونوں علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

3. بھکر 2011

دیسی چنے کی قسم بھکر 2011 زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے علاوہ جھلساؤ، جڑ کی سڑن اور مرجھاؤ کے خلاف بہترین قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے موٹے ہوتے ہیں۔ یہ قسم پیلے پن سے محفوظ رہتی ہے۔ نہری اور بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔ علاوہ ازیں بھکر 2011 کورے کے خلاف بھی بہت اچھی قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے 1000 دانوں کا وزن 276 گرام تک ہے۔ یہ قسم باقی اقسام کی نسبت پہلے پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے شدید گرمی سے بھی بچ جاتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 3500 کلوگرام فی ہیکٹر (35 من فی ایکڑ) ہے اور اوسط پیداوار آپاش علاقہ میں 1925 کلوگرام (19 من فی ایکڑ) اور بارانی علاقہ میں 1200 کلوگرام فی ہیکٹر (12 من فی ایکڑ) تک ہے۔ چنے کی یہ قسم ایریڈ زون ریسرچ انسٹیٹیوٹ بھکر کی تیار کردہ ہے۔

4. پنجاب 2008

بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی یہ قسم جھلساؤ، مرجھاؤ اور پیلے پن کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے موٹے اور پیداواری صلاحیت تمام مروجہ اقسام سے زیادہ ہے۔ یہ قسم نہ صرف آپاش بلکہ بارانی علاقوں میں بھی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ اس کی کاشت 15 اکتوبر سے 7 نومبر تک موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر کی جاسکتی ہے۔ چنے کی یہ قسم نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔

5. بلکسر 2000

دیسی چنے کی یہ قسم بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ پکوال کی تیار کردہ ہے جھلساؤ اور مرجھاؤ دونوں کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھنے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پیداواری صلاحیت کی بھی حامل ہے۔ یہ پوٹھوہار کے علاقہ کے لئے نہایت موزوں ہے۔

6. ونہار 2000

دیسی چنے کی یہ قسم بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ پکوال کی تیار کردہ ہے۔ یہ قسم پوٹھوہار کے علاقہ کے لئے نہایت موزوں ہے۔ یہ جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔

7. پٹل 98

دبسی چنے کی یہ قسم نظامت والیس، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ پٹل 98 چنے کی مروجہ قسم سی 44 میں اصلاح کر کے تیار کی گئی ہے۔ یہ سی 44 کی طرح تھل کے بارانی علاقوں کے لئے نہایت موزوں ہونے کے ساتھ ساتھ آبپاش علاقوں میں بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ سی 44 آبپاش علاقوں میں پیلے پن کا شکار ہو جاتی ہے جبکہ یہ پیلے پن سے بھی محفوظ رہتی ہے۔ پٹل 98 زیادہ پیداوار کی حامل اور جھلساؤ اور مرجھاؤ دونوں بیماریوں کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم پنجاب میں بارانی اور نہری دونوں علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

8. سی ایم 98

دبسی چنے کی یہ قسم نیاب (NIAB) فیصل آباد نے جوہری شعاعوں کے ذریعے تیار کی ہے۔ سی ایم 98 زیادہ پیداواری صلاحیت کے علاوہ جھلساؤ اور مرجھاؤ دونوں بیماریوں کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ پیلے پن سے بھی محفوظ رہتی ہے۔ اس کے دانے موٹے ہیں۔ یہ قسم پنجاب کے بارانی اور نہری دونوں علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

کابلی چنے کی ترقی دادہ اقسام

(1) نور 2013

نور 2013 کابلی چنے کی زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل نئی قسم ہے۔ یہ قسم موٹے دانوں، بہترین شکل و صورت اور پرکشش رنگ کی حامل ہے۔ اس کا دانہ درآمدی چنے کی طرح موٹا اور ذائقہ مقامی اقسام جیسا ہے۔ اس کے ہزار دانوں کا وزن 320 گرام سے زیادہ ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 30 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم چنے کے مرجھاؤ کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے اور پنجاب کے نہری اور زیادہ بارش والے بارانی اضلاع میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

(2) ٹمن 2013

یہ قسم 2013 میں کاشت کے لئے منظور کی گئی ہے۔ ٹمن کابلی چنے کی زیادہ پیداواری صلاحیت کی نئی قسم ہے اور اپنے سائز کی وجہ سے درآمدہ چنوں کا بہترین متبادل ہے۔ اس کے دانے درمیانے سائز کے ہیں۔ اس کی پیداواری صلاحیت 27 من فی ایکڑ ہے اور خشک سالی کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم بارانی علاقوں اور پوٹھوہار میں تمام مروجہ اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

(3) نور 2009

کابلی چنے کی یہ قسم بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل اور بیماریوں کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔ پنجاب کے نہری اور زیادہ بارش والے بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

(4) سی ایم 2008

کابلی چنے کی یہ قسم نیاب (NIAB) فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔ یہ قسم کم پانی، بارانی علاقوں اور پوٹھوہار میں بھی تمام مروجہ اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ یہ قسم مرجھاؤ کے خلاف بہتر اور جھلساؤ کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔

(5) نور 91

کابل پنے کی قسم نور 91 زیادہ پیداواری صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے پودے سیدھے اور لمبے ہوتے ہیں۔ اس کا تنا مضبوط، ٹاڈ اور دانے موٹے ہوتے ہیں۔ یہ قسم نہری اور زیادہ بارش والے بارانی علاقوں کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ یہ قسم بھی پیلے پن کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔

وقت کاشت

وقت پر کاشت کی گئی فصل زیادہ پیداواری ہے جبکہ پچھتی کاشت سے فصل کی نشوونما کم ہوتی ہے اور اگیتی کاشت سے بڑھوتری زیادہ ہونے سے بھی پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب کو وقت کاشت کے لحاظ سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

گوشوارہ نمبر 2:

نمبر شمار	علاقہ جات	وقت کاشت
1.	انک، چکوال	25 ستمبر سے 15 اکتوبر
2.	جہلم، راولپنڈی، گجرات، نارووال	15 اکتوبر تا 10 نومبر
3.	تھل (بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ، جھنگ) (الف) بارانی (ب) آبپاش	ماہ اکتوبر 20 اکتوبر سے 15 نومبر
4.	آبپاش علاقے (فصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، بہاولنگر اور وسطی و جنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع)	آخر اکتوبر تا 15 نومبر
5	زیادہ زرخیز اور تمبر کاشتہ کما میں	20 اکتوبر تا 10 نومبر

شرح بیج

عام جسامت کے دانوں والی اقسام کا 30 کلوگرام صاف ستھرا، خالص اور صحت مند بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ دیسی اور کابلی پنے کی موٹے دانوں والی اقسام کا بیج 35 کلوگرام فی ایکڑ سے کم استعمال نہ کریں۔ ایک ایکڑ میں 85 سے 95 ہزار پودے ہونے چاہئیں۔ بیج کو گریڈنگ کر کے موٹے دانے کاشت کئے جائیں تو شروع میں ہی صحت مند پودے اُگیں گے اور ان کی اچھی نشوونما ہونے سے پیداوار میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

بیج کو زہر لگانا

فصل کو بیماریوں سے محفوظ کرنے کیلئے بیج کو سرائیت پذیر زہر لگانا بہت ضروری ہے اس لئے زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے کاشت سے پہلے بیج کو مناسب پھپھوندی گش زہر ضرور لگائیں۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے پودے کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ ایک ایکڑ کے بیج کو ٹیکہ (پیکٹ پر درج مقدار) لگانے کے لئے تین گلاس یعنی 750 ملی لیٹر پانی میں 150 گرام (تقریباً اڑھائی

چھٹانک) شکر، گڑ یا چینی ملا کر شربت کی صورت میں بیج پر چھڑکیں۔ پھر اس میں ٹیکہ ملا کر بیج اور ٹیکہ کو اچھی طرح ملائیں تاکہ ٹیکہ یکساں طور پر بیج کو لگ جائے۔ بیج کو سایہ میں خشک کرنے کے بعد جلدی کاشت کریں۔ کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکہ کی افادیت بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ یہ ٹیکہ قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد (NARC) ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد اور نجی (NIBGE) جھنگ روڈ فیصل آباد سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

فراہمی بیج

ترقی دادہ اقسام کا بیج پنجاب سید کارپوریشن، نیاب (NIAB) فیصل آباد، نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد، بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ (BARI) چکوال اور ایریڈون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

بیج کی دستیابی

پنجاب سید کارپوریشن کے پاس اس سال مختلف اقسام کا بیج درج شدہ مقدار میں دستیاب ہے۔

گوشوارہ نمبر 3:

نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (100 کلوگرام) تھیلا	نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (40 کلوگرام) تھیلا
01	نیاب سی ایچ 16	2299	03	بھکر 2011	386
02	پنجاب 2008	519	04	بٹل 2016	257
				ٹوٹل	3461

زمین اور اس کی تیاری

چنے کی کاشت کے لئے ریتلی میرا اور اوسط درجہ کی زرخیز زمین زیادہ موزوں ہے۔ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین اس کی کاشت کیلئے موزوں نہیں ہے۔ چنے کی فصل کیلئے زمین کی زیادہ تیاری کی ضرورت نہیں لیکن پھر بھی آپاش علاقوں میں زمین کی تیاری کیلئے ایک یا دو بار اہل چلانا ضروری ہوتا ہے۔ آپاش علاقوں میں پہلا اہل گہرا چلا کر خود روگھاس، کچھلی فصل کے مڈھ وغیرہ اور جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر اہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح ہموار کر لینا چاہئے۔ چنے کی کاشت کے بارانی علاقوں میں مومن سون کی بارشوں سے پہلے یا دوران گہرا اہل چلانا ضروری ہے۔ بارانی علاقوں میں ریتلی اور نرم زمین میں پہلے سے محفوظ کردہ وتر میں زمین کی تیاری کئے بغیر بوائی کرنا چاہیے تاکہ وتر ضائع نہ ہو۔ البتہ بارانی علاقوں میں ریتلی میرا زمین میں ایک مرتبہ اہل ضرور چلائیں۔

طریقہ کاشت

بارانی علاقہ جات

بارانی علاقوں میں ریتلی اور نرم زمین میں پہلے سے محفوظ کردہ وتر میں کاشت بذریعہ ڈرل یا پور کریں تاکہ بیج کی روئیدگی اچھی ہو۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر (ایک فٹ) اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سینٹی میٹر (6 انچ) ہونا چاہئے۔ اگر زمین کی زرخیزی زیادہ

ہو تو قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) رکھیں۔ اگر کاشت سے پہلے بیج کو 6 سے 8 گھنٹے بھگو کر تھوڑی دیر کے لئے خشک کر کے بوائی کی جائے تو اس سے اگاؤ بہتر ہوگا۔

آپاش علاقہ جات

چنے کی کاشت ریٹلی میرا اور اوسط درجہ کی زرخیز زمین میں کریں۔ کاشت بذریعہ ڈرل یا پور کریں تاکہ روئیدگی اچھی ہو۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر (ایک فٹ) جبکہ میرا زمینوں اور زیادہ بارش والے علاقوں میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سینٹی میٹر (6 انچ) ہونا چاہئے۔

ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی مخلوط کاشت

ستمبر کاشتہ کماد میں کابلی چنے کی مخلوط کاشت کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ چار فٹ کے فاصلے پر کاشتہ کماد میں بیڈ کے درمیان چنے کی دو لائنیں کاشت کریں۔ جبکہ دو تاڑھائی فٹ کے فاصلے پر کاشتہ کماد میں چنے کی ایک لائن کاشت کریں۔ اس طریقہ کاشت میں بیج کی مقدار 15 سے 20 کلو گرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ جس جگہ پر پہلی مرتبہ چنے کی فصل کاشت کی جارہی ہو وہاں بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے کے بعد کاشت کرنے سے پودے کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

کھادوں کا استعمال

چنے کی فصل کو نائٹروجن کھاد کی کم ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ فصل اپنی نائٹروجن کھاد کی ضرورت کافی حد تک خود پوری کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جو جراثیمی ٹیکہ لگانے سے مزید بڑھ جاتی ہے۔ البتہ فاسفورس کھاد کے استعمال سے دانے موٹے اور زیادہ تعداد میں بننے سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ کھاد کے استعمال کے لئے کھیت میں وتر کا مناسب مقدار میں ہونا ضروری ہے۔ لہذا آپاش علاقوں میں اس فصل کے لئے کھادیں دیئے گئے گوشوارہ کے مطابق استعمال کریں۔ کھاد بوائی سے قبل زمین تیار کرتے وقت ڈالنی چاہئے۔

گوشوارہ نمبر 4:

تعداد بوری فی ایکڑ	کھاد (کلوگرام فی ایکڑ)	
	فاسفورس	نائٹروجن
ڈیڑھ بوری ڈی اے پی یا آدھی بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ٹریپل سپر فوسفیٹ یا ایک بوری نائٹرو فاس + ایک بوری ٹریپل سپر فوسفیٹ یا آدھی بوری یوریا + چار بوری سنگل سپر فوسفیٹ 18%	34	13

بارانی علاقے جہاں مناسب وتر موجود ہو وہاں ایک بوری ڈی اے پی فی ایکڑ کاشت کرتے وقت استعمال کرنی چاہئے۔ جن بارانی علاقوں میں زمیندار کھاد استعمال نہیں کرتے انہیں چاہئے کہ وتر کی صورت میں ایک بوری ڈی اے پی ضرور ڈالیں۔ جن ریٹلے بارانی علاقوں میں بوائی زمین کی تیاری کئے بغیر کی جاتی ہے وہاں کھاد سیاڑوں کے ساتھ ڈرل کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

چنے کی فصل میں شروع ہی سے جڑی بوٹیوں کی تلفی نہایت ضروری ہے۔ چنے کی فصل کو پیازی، باتھو، کرنڈ، چھکنی بوٹی، لہلی، رُت پھلائی، دُمسی سٹی اور ریواڑی نقصان پہنچاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

- (1) **گوڈی کا طریقہ:** جڑی بوٹیوں کی تعداد کم ہونے کی صورت میں جڑی بوٹی مارز ہروں کی بجائے گوڈی کو ترجیح دیں۔ پہلی گوڈی فصل اگنے کے 30-40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے ایک ماہ بعد کریں۔ ریتلے علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلی بذریعہ روٹری نہایت آسان ہے۔
- (2) **تلی بذریعہ جڑی بوٹی مارز ہریں:** جڑی بوٹیوں کے تدارک کیلئے کیسائی زہروں کا استعمال ایک نہایت موثر طریقہ ہے تاہم بارانی علاقوں میں ان کا استعمال نہایت احتیاط سے کرنا چاہئے۔ جڑی بوٹیوں کی تلی کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی توسیعی عملہ کے مشورہ سے زہروں کا استعمال کریں۔

طریقہ استعمال

زمین کی تیاری کے وقت زہر کی سفارش کردہ مقدار 15 سے 20 کلوگرام ریت میں ملا کر کھیت میں چھٹھ کریں۔ بعد ازاں آخری ہل چلا کر فصل کو ڈرل سے کاشت کریں۔ بصورت دیگر بوائی کے وقت سہاگہ سے پہلے سفارش کردہ زہر کی مقدار کو پانی کی مناسب مقدار (150 لیٹر فی ایکڑ) میں ملا کر سپرے کیا جاسکتا ہے۔

آپاشی

چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔ تھل کے علاقوں میں فصل کی کامیابی کا انحصار بارشوں پر ہوتا ہے۔ موسم سرما کی معمولی بارشیں فصل کی کامیابی کے لئے کافی ہوتی ہیں۔ بارش کم ہونے کی صورت میں پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ آپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو ہلکا سا پانی لگادیں۔ کالی چنے کے لئے پہلا پانی بوائی کے 50-60 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔ دھان کے بعد کاشت کی گئی فصل کو آپاشی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی کاشتہ فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آپاشی دیں۔

چنے کا قد کنٹرول کرنا

اگر اگیتی کاشت، کثرت کھاد یا بارش وغیرہ کی وجہ سے فصل کا قد بڑھنے لگے تو مناسب حد تک پانی کا سوکا لگائیں یا کاشت کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔

چنے کی بیماریاں

چنے کی دو بڑی بیماریاں جھلساؤ اور مرجھاؤ ہیں جن سے پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔ چنے کے جھلساؤ کی بیماری زیادہ نمی اور موزوں درجہ حرارت پر نشوونما پا کر وبائی صورت اختیار کر سکتی ہے اور فصل کے تمام کاشت شدہ رقبہ کو اپنی پلیٹ میں لے سکتی ہے۔ فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی کا موجب بنتی ہے۔ چنے کے مرجھاؤ یا سوکے کی بیماری زیادہ گرم اور خشک موسم میں فصل پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں جھلساؤ سے متاثرہ چنے کی فصل کے علاقوں یعنی راولپنڈی، انک اور چکوال کے اضلاع اور چنے کے مرجھاؤ سے متاثرہ علاقوں یعنی زیریں پنجاب اور سندھ کے اضلاع میں اتنا زہمکن تھا لیکن آج کل موسمی حالات میں تبدیلی کے پیش نظر چنے کا مرجھاؤ یا سوکا زیادہ شدت کے ساتھ نمودار ہو رہا ہے۔ چنے کی بیماریوں کے بارے میں تفصیل اور تدارک مندرجہ ذیل ہے۔

چنے کی بیماریاں اور ان کا انسداد

نام بیماری	حملہ کی نوعیت	انسداد
<p>چنے کا جھلساؤ (Blight) <i>Ascochyta Rabie</i></p>	<p>ابتدائی طور پر پودے کے تمام پتوں پر خاکی بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ پتوں پر دھبے شروع میں چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے نقطوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ سازگار موسمی حالات میں یہ دھبے بڑے ہو کر پودے کے تمام حصوں پر پھیل جاتے ہیں اور تمام کھیت اس بیماری کی لپیٹ میں آجاتا ہے اور یوں لگتا ہے جیسے کھیت جھلس گیا ہو۔ اسی بنا پر اس بیماری کو جھلساؤ کا نام دیا گیا ہے۔ جنوری سے آخر مارچ تک اگر موسم خشک رہے تو بیماری کی علامات کی شدت میں کمی آجاتی ہے لیکن اگر ان ایام میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہو جائے تو بیماری تیزی سے پھیل کر ساری فصل کی تباہی کا باعث بنتی ہے۔</p>	<p>● بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی ترقی دادہ اقسام کاشت کی جائیں۔ ان میں بلکسر 2000، بٹل 2016، پنجاب 2008، ونہار 2000، بٹل 98، سی ایم 98، سی ایم 2016، بھکر 2011، نور 2013 اور نور 91 شامل ہیں۔</p> <p>● فصل کی گہائی کے بعد چنے کے بھوسہ کو کھیت میں نہ رہنے دیں۔ یہ عمل موسم برسات کی بارشوں سے پہلے کر لینا اشد ضروری ہے۔</p> <p>● چنے کی کاشت سے پہلے صحت مند بیج کو پھپھوندی کٹش زہر ضرور لگائیں۔</p>
<p>چنے کا مرجھاؤ یا سوکا (Wilt) <i>Fusarium oxysporum and Phytophthora megasperma</i></p>	<p>معتدل درجہ حرارت اس بیماری کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے لہذا اس بیماری کا حملہ اکتوبر اور مارچ کے مہینے میں ہوتا ہے۔ حملہ کی صورت میں پودے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔ <i>F.oxysporum</i> کا حملہ بارانی اور خشک علاقوں میں ہوتا ہے جبکہ <i>P.megasperma</i> کا حملہ زیادہ تر آبپاش علاقوں میں ہوتا ہے۔ مرجھاؤ کا حملہ پودوں کی بڑھوتری کے ابتدائی مراحل میں بھی ہو سکتا ہے اور جوان اور پختہ پودے بھی اس بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کھیت میں اس بیماری کے شکار پودے ٹکڑیوں میں نظر آتے ہیں جو کہ سال بہ سال بڑھتی جاتی ہے۔ پختہ پودوں پر بیماری کی صورت میں یا تو ان کے ٹاڈوں میں دانے بننے ہی نہیں یا پھر چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار بڑی طرح متاثر ہوتی ہے۔ دونوں قسم کی پھپھوند کے حملہ کی صورت میں پودے کے تنے کے اندر خوراک اور پانی لے جانے والی نالیاں مفلوج ہو جاتی ہیں اور پودا مرجھانا شروع ہو جاتا ہے۔</p>	<p>● بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام مثلاً بلکسر 2000، بٹل 2016، پنجاب 2008، ونہار 2000، بٹل 98، سی ایم 98، سی ایم 2016، بھکر 2011، نور 2013 اور نور 91 کاشت کریں۔</p> <p>● چنے کی کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کٹش زہر ضرور لگائیں۔ اس سے پودا ابتدائی مراحل میں حملہ سے محفوظ رہتا ہے۔</p> <p>● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔</p>

<ul style="list-style-type: none"> ● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔ ● بیج کو مناسب زہر لگا کر کاشت کریں۔ ● بیماری سے زیادہ متاثر کھیت میں آئندہ دو، تین سال تک چنانہ کاشت کیا جائے۔ 	<p>اس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے کی جڑ کی کھال ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ جڑ گل سرٹ جاتی ہے۔ پودے اچانک مر جھکا جاتے ہیں۔ اس بیماری کے شکار پودے آسانی سے کھینچے جاسکتے ہیں۔ یہ بیماری بھی کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتی ہے جو کہ بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔</p>	<p>چنے کے پودوں کا اکھیڑا اور جڑوں کا گلاؤ (Root Rot) Complex cause Rhizoctonia sp. Macrophomina sp</p>
<ul style="list-style-type: none"> ● متاثرہ پودوں اور ان کی باقیات تلف کریں تاکہ آئندہ فصل کو اس بیماری سے بچایا جاسکے۔ ● بیج صحت مند فصل سے لیں۔ ● فصل زیادہ گھنی اور اس کی بڑھوتری زیادہ نہ ہونے دیں۔ ● کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر لگائیں۔ 	<p>اس بیماری کے حملہ کی صورت میں فصل پر پھول آنے کے وقت پودوں کے اوپر والے حصوں پر بھورے رنگ کی پھپھوندی نمودار ہوتی ہے۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں میں دانے کم اور جھری دار بنتے ہیں۔</p>	<p>بوٹرائٹس بلائٹ (Grey Mold) Botrytis cinerea</p>
<ul style="list-style-type: none"> ● متاثرہ کھیت میں کم از کم تین سال تک چنے کی فصل کاشت نہ کریں۔ ● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔ ● متاثرہ کھیت سے پودوں کی باقیات اچھی طرح تلف کریں۔ ● جون، جولائی کے مہینے میں خالی کھیت میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر کھیت کو کچھ عرصہ خالی رہنے دیں۔ 	<p>یہ بیماری زیادہ تر آب پاش علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ اس بیماری میں پودوں کے تنوں کا نچلا حصہ (Collar portion) متاثر ہو کر گل جاتا ہے۔ ابتداء میں متاثرہ حصہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ پانی اور خوراک کی ترسیل متاثر ہونے کی وجہ سے پودا سوکھ جاتا ہے۔</p>	<p>چنے کے تنے کا گلاؤ Sclerotinia minor</p>

چنے کے نقصان رسان کیڑے اور ان کا انسداد

انسداد	نقصان	پہچان	نام کیڑا
<ul style="list-style-type: none"> ● کھیتوں میں کچی گوبر کی کھاد بالکل استعمال نہ کریں۔ ● بروقت آبپاشی سے بھی دیمک کا حملہ کم ہو جاتا ہے۔ ● بارانی علاقوں میں مناسب مقدار میں زہر کوریت یا مٹی میں ملا کر زمین کی تیاری کے وقت کھیتوں میں بکھیر دیں۔ 	<p>پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتی ہے اور زمین میں سرنگیں بناتی ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اگنے سے کئی تک بھی ہو سکتا ہے۔</p>	<p>یہ کیڑا ایک کنبہ کی شکل میں رہتا ہے اس میں بادشاہ ملکہ سپاہی اور کارکن ہوتے ہیں۔ فصلوں کا نقصان صرف کارکن کرتے ہیں جن کی رنگت ہلکی پیلی سر بڑا اور جسمت عام چھوٹی سے بڑی ہوتی ہے۔</p>	<p>دیمک (Termite)</p>

<ul style="list-style-type: none"> ● دقتی جال سے بالغ لوکھ کو پکڑ کر تلف کریں۔ ● کھیت کو ہر قسم کی جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ 	<p>اگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔</p>	<p>کیڑے کا رنگ ٹیالہ جسم مضبوط اور نکون نما ہوتا ہے۔</p>	<p>ٹوکا (Grass hopper)</p>
<ul style="list-style-type: none"> ● ناقابل استعمال پتوں اور سبزیوں کو کاٹ کر شام کو ڈھیر یوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیر یوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیاں تلف کریں۔ ● گوڈی کر کے پانی لگائیں۔ 	<p>سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب مٹی میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کو کاٹ کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔</p>	<p>پروانہ جسامت میں بڑا اور پوں کا رنگ گندمی بھورا ہوتا ہے۔ اگلے پوں کے کناروں کی طرف گردے کی شکل کا دھبہ ہوتا ہے۔ پچھلے پر سفید یا زرد ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سیاہ اور قد میں کافی بڑی ہوتی ہے۔</p>	<p>چور کیڑا (Cut worm)</p>
<ul style="list-style-type: none"> ● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● مفید کیڑوں خاص کر کچھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل یا کرائی سو پرلا کی حوصلہ افزائی کریں۔ 	<p>پتوں کی چٹلی سطح سے رس چوستا ہے جس سے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ یہ میٹھا لیس دار مادہ خارج کرتا ہے جس پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔</p>	<p>قد میں چھوٹا اور رنگت میں سبز یا پیلا ہوتا ہے۔ پیٹ کے اوپر موجود نالیوں سے لیس دار رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ کیڑا پر دار اور بغیر پر دونوں حالتوں میں موجود ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے کے قریب ہو تو یہ کیڑا رنگت میں سیاہ اور پردار ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑا بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے۔</p>	<p>سست حملہ (Aphid)</p>
<ul style="list-style-type: none"> ● حملہ شدہ کھیتوں کے گرد دکھائیاں کھودیں تاکہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہو سکیں۔ ● ان دکھائیوں میں زہر پاشی کا عمل کیا جائے یا پانی لگا کر مٹی کا تیل ڈال دیا جائے۔ ● لشکری سنڈی کو پرندے رغبت سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ● زمین میں چھپے ہوئے کوئیوں کو تلف کریں۔ ● شروع میں حملہ نگلیوں میں ہوتا ہے اور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں۔ اس وقت ان کا انسداد زیادہ موثر اور کم خرچ ہوتا ہے۔ 	<p>شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔</p>	<p>پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کی اوپر والی سطح پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال بچھا ہوتا ہے اور کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں جبکہ پچھلے پر سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔ جسم پر سفید لائین ہوتی ہیں۔ ہاتھ لگانے سے فوراً گول ہو کر گر جاتی ہے۔</p>	<p>لشکری سنڈی (Army Worm)</p>

<p>● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ● چڑیاں سنڈیوں کو بڑے شوق سے کھاتی ہیں اس لئے کھیتوں میں انہیں بیٹھنے کے لئے درختوں یا ڈنڈوں سے رسیاں باندھ کر جگہ مہیا کی جائے۔ ● روشنی کے پھندے لگائیں۔</p>	<p>سنڈی پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔</p>	<p>اس سنڈی کا پروانہ پیلے اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ بیوپا گہرے کالے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ موسم اور خوراک کے لحاظ سے سنڈی اپنا رنگ بدل لیتی ہے۔ سنڈی کے جسم پر لمبائی کے رخ دھاریاں ہوتی ہیں اور جسم پر ہلکے ہلکے بال بھی ہوتے ہیں۔</p>	<p>ٹاڈ کی سنڈی (Pod borer)</p>
---	---	---	---------------------------------------

نوٹ: کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے عملے سے مشورہ کر کے ایسی زہروں کا انتخاب کریں جو نقصان دہ کیڑوں کے خلاف موثر اور کسان دوست کیڑوں کے لئے کم نقصان دہ ہوں۔

برداشت

پنجاب کے وسطی علاقوں میں چنے کی برداشت وسط اپریل میں اور شمالی علاقوں میں آخر اپریل سے شروع مئی میں کی جاتی ہے۔ کچی ہوئی فصل کی برداشت کی تاخیر سے ٹاڈ چھڑنے کی وجہ سے پیداوار میں کمی کا احتمال ہوتا ہے لہذا 80 فیصد ٹاڈ کپنے پر برداشت کریں۔ برداشت کیلئے صبح کا وقت موزوں ہے۔ جس فصل سے بیج رکھنا مقصود ہو اس کی برداشت سے پہلے اسے غیر اقسام اور بیماری سے متاثرہ پودوں سے ضرور صاف کر لیں۔ کٹی ہوئی فصل کو دھوپ میں خشک کرنے کے بعد گہائی کریں۔ گہائی کیلئے تھریش استعمال کریں۔ بیج کو خشک اور صاف کر کے سنور میں محفوظ کر لیں۔ سنور کو کیڑوں سے پاک کرنے کے لئے 7 کلوگرام لکڑی فی ہزار مکعب فٹ جلائیں اور سنور کو 48 گھنٹے تک بند رکھیں یا پھر سنور میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کر کے موزوں زہر سپرے کریں۔ پرانی بوریوں کو پانی میں سفارش کرہ نسبت سے زہر ملا کر اس میں ڈبوئیں اور خشک کر لیں۔ مزید احتیاط کیلئے سنور میں زہریلی گیس والی گولیاں بحساب 40 تا 50 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔

توسیعی سرگرمیاں

پیداواری منصوبہ

چنے کی بہتر پیداوار کے حصول کیلئے نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع واڈاپٹوریسٹ) پنجاب چنے کا پیداواری منصوبہ 2018-19 جاری کرے گا انہی سفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے زیادہ چنے کی کاشت کے اضلاع میں متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت اپنے اضلاع کا پیداواری منصوبہ مرتب کرے گا۔ اس کے علاوہ چاول کی کاشت والے اور زیادہ بارش والے اضلاع میں کالی چنے کی کاشت بڑھانے کے لئے متعلقہ ضلعی افسران خصوصی اقدام کریں گے۔ یہ منصوبہ توسیع زراعت کے عملے اور کاشتکاروں میں تقسیم کیا جائے گا۔

مہم برائے تلفی جڑی بوٹیاں

جڑی بوٹیاں چنے کی فصل کو کئی طریقوں سے نقصان پہنچاتی ہیں۔ یہ جڑی بوٹیاں زمین سے خوراک اور نمی فصل کے پودوں کی طرح ہی لیتی ہیں۔ بارانی علاقوں میں چونکہ ان دونوں چیزوں کی کمی ہوتی ہے اس لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر فیئلڈ اسٹنٹ اپنے اپنے حلقہ میں تلفی جڑی بوٹیاں کا پلاٹ لگائے گا تاکہ کاشتکاروں کو تلفی جڑی بوٹیوں کی اہمیت سے آگاہ کیا جاسکے۔

پیداواری مداخل کی بہم رسانی

توسیعی کارکنان اس امر کا بھی اہتمام کریں گے کہ پیداواری مداخل مثلاً کھاد، کیڑے مار، زرعی قرضہ جات وغیرہ کی فراہمی تسلی بخش ہے۔ اگر کہیں سے زرہیں یا کھاد میں ملاوٹ کی شکایات آئیں تو انہیں چاہئے کہ فوراً افسران بالا سے رابطہ قائم کریں تاکہ ان عناصر کے خلاف کارروائی کی جاسکے۔

ریفریشر کورسز کا انعقاد

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت، اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت، ضلع / تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز کا انعقاد کریں گے جن میں دیسی اور کالبی چنے سے متعلقہ تحقیقاتی اداروں کے ماہرین کو مدعو کیا جائے گا۔ ان کے ساتھ ہی تلمی جڑی بوٹیاں پر بھی خصوصی سیمینار کرائے جائیں گے تاکہ کاشتکاروں کو جڑی بوٹیوں کی تلمی کے جدید طریقوں سے روشناس کرایا جاسکے۔

ذرائع ابلاغ عامہ

چنے کی پیداوار بڑھانے کے لئے کاشت سے کٹائی اور برداشت تک تمام مراحل کے دوران کاشتکاروں کو اخبارات، پمفلٹ، پوسٹرز، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعے وقت کے مطابق ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

چنے کی بیماریوں کے خلاف مہم

چونکہ چنے کی فصل بیماریوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ ہر فیلڈ اسسٹنٹ کو چاہئے کہ اپنے حلقے کے کم از کم دس کاشتکاروں کو چنے کے بیج کو زہر آلود کرنے کا صحیح طریقہ بتائے اور کوشش کی جائے کہ 100 فیصد رقبے پر چنے کا زہر آلود بیج کاشت ہو۔

زرعی لٹریچر، سلوگن، کتبے

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب میں چنے کی جدید اقسام و کاشتی امور سے متعلق پمفلٹ، پوسٹر، ہینڈ بیل وغیرہ شائع کرے گی جو عملہ توسیع زراعت اور کاشتکاروں میں تقسیم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کا توسیعی عملہ مناسب مقامات پر مثلاً دیواروں، برجیوں اور بورڈوں پر چنے کی کاشت سے متعلق اہم ہدایات لکھوائے گا تاکہ کاشتکاروں تک زیادہ سے زیادہ معلومات منتقل ہو سکیں۔

نمائشی پلاٹ

ہر ضلع کا توسیعی عملہ دیسی اور کالبی چنے کے نمائشی پلاٹ لگائے گا جس میں مختلف اقسام، کھادوں اور چنے کی بیماریوں سے متعلق زمینداروں کو آگاہ کیا جائے گا۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار اپنے وردیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	dacpunjab@gmail.com
3	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	662004	662001	barichakwal@yahoo.com
4	نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201695	9201696	directorpulses@yahoo.com
5	ایرڈزون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	9200134	azribhakkar@gmail.com
6	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	9201683	directorppri@yahoo.com
7	جوہری ادارہ برائے زراعت و حیاتیات (NIAB) فیصل آباد	041	9201751-60	9201776	niabmail@niab.org.pk
8	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	9201681	director_entofsd@yahoo.com

نظامت زراعت (فارمز، تربیت اور اڈپٹو ریسرچ) زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	056	9200291	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	067	9201188	9201188	dafamvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	048	3711002	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	0606	810113	810711	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یار خان	068			daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	0543	571110	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

ڈیٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)

ای میل ایڈریس	فیکس نمبر	فون نمبر	کوڈ نمبر	نام ضلع	نمبر شمار
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316136	9316129	057	اتک	1
doaxtbpw2010@gmail.com	9255183	9255184	062	بہاولپور	2
ddaextbwn@ygmail.com	9240125	9240124	063	بہاولنگر	3
doaxtbr@yahoo.com	9200144	9200144	0453	بھکر	4
doaxtckl@gmail.com	544027	551556	0543	چکوال	5
ddaextdgk@gmail.com	9260144	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	6
ddaextfsd@gmail.com	2652701	9200754	041	فیصل آباد	7
ddaextensiongrw@gmail.com	9200203	9200195	055	گوجرانوالہ	8
ddaeguajrat@gmail.com	9260446	9260346	053	گجرات	9
doagriextension@gmail.com	525600	525600	0547	حافظ آباد	10
ddajhang@gmail.com	7650289	9200289	047	جھنگ	11
doaejlm@yahoo.com	9270333	9270324	0544	جہلم	12
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	9200060	065	خانپور	13
doaxtkhb@yahoo.com	920159	920158	0454	خوشاب	14
ddaeksr@gmail.com	2773354	9250042	049	قصور	15
doaelhr2009@yahoo.com	99200770	99200736	042	لاہور	16
doalodhran@gmail.com	364481	9200106	0608	لودھراں	17
doaxt.layyah@gmail.com	920301	920301	0606	لیہ	18
doaxtmultan@hotmail.com	9200319	9200748	061	ملتان	19
ddaagriextmzg@ygmail.com	9200041	9200042	066	منظف گڑھ	20
doagri.extmwi@gmail.com	920095	920095	0459	میانوالی	21
doa_extmbdin@yahoo.com	508390	508390	0546	منڈی بہاؤ الدین	22
doanarawal@yahoo.com	411084	412379	0542	نارووال	23
doagriextok@live.com	9200265	9200264	044	اوکاڑہ	24
doapakattan@gmail.com	352346	374242	0457	پاکپتن	25

do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292076	9292160	051	رادپنڈی	26
doarajanpur@gmail.com	688618	688618	0604	راجن پور	27
doagriryk@yahoo.com	9230130	9230129	068	رحیم یار خان	28
doaextskt@yahoo.com	9250312	9250311	052	سیالکوٹ	29
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	9230232	048	سرگودھا	30
doaextsahiwal@yahoo.com	4223176	9900185	040	ساہیوال	31
ddaeskp@gmail.com	3782232	9200263	056	شینو پورہ	32
doextension_nns@yahoo.com	2876972	2876103	056	نکانہ صاحب	33
doagriextok@live.com	9201140	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	34
doaextvehari@hotmail.com	9201187	9201185	067	دہاڑی	35
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	9210175	0476	چنیوٹ	36

چنے کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- ✦ چنا ریتلی، ہلکی میرا یا اوسط درجہ زرخیزی والی زمین میں کاشت کریں۔
- ✦ دیسی چنے کی ترقی دادہ اقسام بٹل 2016، نیاب سی ایچ 2016، بھکر 2011، پنجاب 2008، بلکسر 2000، ونہار 2000، سی ایم 98، بٹل 98 اور کابلی چنے کی ترقی دادہ اقسام نور 2013، ٹمن 2013، نور 2009، سی ایم 2008، نور 91 اور کاصحت مندرجہ استعمال کریں۔
- ✦ چنے کی کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر اور جراثیمی ٹیکہ ضرور لگائیں۔
- ✦ دیسی و کابلی چنے کی عام جسامت والے دانوں کی اقسام کا 30 کلوگرام اور موٹے دانوں والی اقسام کا 35 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- ✦ آبپاش علاقوں میں چنے کو ایک تا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی کھاد ضرور ڈالیں۔
- ✦ بیماریوں یا کیڑوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملے کی ہدایات پر عمل کریں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامت زراعت کوآرڈینیشن (فارم، ٹریننگ اور ایڈیوٹورسریس) پنجاب لاہور۔ منظور کردہ: نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع و ایڈیوٹورسریس) پنجاب لاہور
شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

اشاعت: 2018-19

تعداد: 2000